بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات — ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۷ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ — ۲۸ نبوت ۱۳۴۷ ہش — ۲۸ نومبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۶۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ ہر ایک عضو میں تقوٰی سرایت کر جاوے

تقوٰے کا نور اس کے اندر او رباہر ہو اور یہ اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔

"اِس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقوٰے سرایت کر جاوے تقوٰے کا نور اس کے اندر اور باہر ہو اور اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصہ کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا جماعت میں کچھ حصہ نہیں ہوتا اور میں نہیں سمجھ سکتا۔ اس میں کیا دقت پیش آتی ہے کہ اگر کوئی گالی دے تو دوسرا چپ رہے اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے کہ اس پر اچھی طرح سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لئے دردِ دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالےٰ اس کی اصلاح کرے اور دل میں کینہ ہرگز نہ بڑھاوے۔ جیسے دنیا کے قانون ہیں ویسے خدا کا بھی قانون ہے جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی تو اللہ تعالےٰ اپنے قانون کو کیسے چھوڑ دے۔

پس جب تک تبدیلی نہ ہو گی تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں۔ خدا تعالےٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو اور اگر تم ان صفاتِ حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک اخلاق میں کمزور ہے۔ ان باتوں سے شماتتِ اعدا ہی نہیں ہے بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔"

(تقریروں کا مجموعہ صفحہ ۵)

اخبارِ احمدیہ

—• ربوہ ۲۷ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

—• ربوہ ۲۷ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

—• محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شمشاد علی خان صاحب مرحوم سابق آئی سی ایس (جو بہار میں کلکٹر کے عہدہ جلیلہ پر فائز تھے) بعارضہ فالج بیمار ہیں اور آج کل سانس کی مزید تیزی کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و دیگر بزرگان سلسلہ سے گزارش ہے کہ آپ ان کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحتِ عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے آمین

(بریگیڈیر ڈاکٹر غلام احمد۔ لاہور)

—• جماعت احمدیہ پریسٹن (انگلستان) کے مخلص دوست مکرم شیخ صالح محمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ ان دنوں وہاں بہت بیمار ہیں۔ مکرم شیخ صاحب کو دمہ اور سانس کی تکلیف ہے۔ احباب سے ان دونوں کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن حال ربوہ)

—• خاکسار کے والد مکرم چوہدری عبدالرحیم خانصاحب کاٹھ گڑھی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ بیس یوم سے بندش پیشاب کے عارضہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ چند یوم تک اپریشن ہونے والا ہے احباب جماعت والد صاحب کی شفایابی کے لئے رمضان کے بابرکت ایام میں خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

(منور احمد انور دار الصدر شرقی ربوہ)

خاص دعا کی تحریک

ربوہ ۲۷ نبوت۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو کل سے بخار ہو گیا ہے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیگر بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ صاحبزادی صاحبہ محترمہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ نبوت ۱۳۴۷ ہش

تربیتِ اولاد

قرآن کریم میں جہاں یہ آیا ہے کہ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا یعنی اپنے والدین کے ساتھ حسن واحسان سے پیش آؤ۔ وہاں اولاد کو فتنہ بتایا ہے جو انسان کو گمراہ کر دیتی ہے۔ اس لئے والدین پر ان کی تربیت کی ذمہ داری بھی ڈالی گئی ہے۔ کیونکہ جس محبت سے والدین اپنی اولاد کو پالتے ہیں وہ فطری محبت ہوتی ہے جو گمراہ کر سکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی اولاد کو محض فطری محبت کی وجہ سے پالتے ہیں اور اس میں نیک و بد ہونے کا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ دیکھا گیا ہے۔ کہ جہاں تک اندھی محبت کا تعلق ہے جاہل اور بد اطوار والدین نیک لوگوں سے کہیں بڑھ کر محبت سے اولاد کی پرورش کرتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اولاد کو فتنہ کہا ہے کہ انسان ان کی محبت میں فتنہ کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔

دراصل بچوں کی محبت جو والدین کے دلوں میں ہوتی ہے زیادہ تر نفس آمارہ کے زیر اثر ہوتی ہے۔ اور انسان اس میں ایک حد تک بے اختیار ہوتا ہے چنانچہ یہ محبت تمام جانداروں میں بھی ہوتی ہے۔ جانور بھی اپنے بچوں کو بڑی محبت اور محنت سے پالتے ہیں۔ اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے تک اپنی نگرانی میں رکھتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے یہ تو کہیں نہیں فرمایا کہ بچوں کی اچھی پرورش کرو۔ کیونکہ وہ انسان فطرۃً مجبور ہوتا ہے۔ البتہ بچوں کی صحت مند تربیت کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔

اس کی مثالیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لقمان علیہ السلام میں ملتی ہیں۔ ان مثالوں سے واضح ہے کہ بچوں کی صحیح تربیت والدین کا کتنا فرض ہے۔ ان دونوں مثالوں میں والدین نیک ہیں۔ جنہوں نے اپنی اولاد کی تربیت سے ذرا بھی غفلت نہیں کی۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس طرح بیٹے کی تربیت کی کہ جو آخر کار عالمگیر دین کے ظہور کا ذریعہ بنا۔ اگر خدانخواستہ باپ بیٹے کی ایسی تربیت نہ کرتا اور محض فطری محبت تک انحصار رکھتا تو بیٹا ممکن ہے۔ ایسا فرمانبردار نہ ہوتا جیسا کہ وہ ثابت ہوا۔ ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی۔ مگر باپ کے ایک اشارہ پر اس نے اپنا سر جھکا دیا۔ اور ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گیا۔ یہ ٹھیک ہے کہ باپ بیٹے پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کا سایہ تھا۔ مگر اس سے باپ کے فرض تربیت کی وقعت کم نہیں ہوتی۔ ورنہ عام یہود کو دیکھیں کہ پیغمبروں کی اولاد ہیں۔ لیکن وہ اتنے بگڑے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کو ان کے متعلق

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

کہنا پڑا۔ الغرض باپ خواہ نبی اللہ ہی کیوں نہ ہو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرے۔ اسی طرح ہر نیک آدمی اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنے کا مکلف ہے۔ اور محض دنیوی محبت کافی نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی محبت تو حیوان بھی اپنے بچوں سے کرتے ہیں۔ اور دنیا میں کھانے کمانے کے قابل بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ لیکن والدین کی حقیقی محبت وہ ہے جو سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے کی کہ آپ نے اس کو اللہ تعالےٰ کا نیک بندہ بنا دیا جس کی اولاد میں سے وہ عظیم الشان نبی اللہ ظہور پذیر ہوا جس کو اللہ تعالےٰ نے رحمة للعالمین

۲ بنایا اور جو قیامت تک دنیا کی راہ نمائی کا سورج بنا رہے گا۔

حضرت لقمان کے ذکر میں اللہ تعالےٰ نے وضاحت کے ساتھ وہ نصیحتیں بیان فرمائی ہیں۔ جو ایک نیک انسان کو اپنی اولاد کو کرنی چاہئیں۔

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سحری کھانے کی ہدایت

عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً

(بخاری کتاب الصوم)

ترجمہ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو سحری کھایا کرو۔ اس لئے کہ اس میں برکت ہے۔

اذنِ تکلّم

وہ طور کے جلووں کے خریدار کہاں ہیں
جو برق سے ہو جاتے ہیں دوچار کہاں ہیں

کب تک شبِ تاریک رہے ہم پہ مسلّط
اے مہرِ درخشاں ترے انوار کہاں ہیں

مَیں جراٗتِ عصیاں کے عوض مانگ رہا ہوں
فردوس کے مجھ ایسے طلب گار کہاں ہیں

ہاں میں نے لگائی ہے صدا تیری گلی میں
مَیں ڈھونڈ رہا ہوں رسن و دار کہاں ہیں

کیا ہو گئے وہ لوگ کہ جو ابرِ کرم تھے
وہ شعلے جو بن جاتے ہیں گلزار کہاں ہیں

گو اب بھی زباں زد ہیں محبت کی حکایات
یوسف ہیں کہاں مصر کے بازار کہاں ہیں

سمجھو تو نسیم اِذنِ تکلّم بھی ہے اعزاز
آپ ایسے بھلا لائقِ گفتار کہاں ہیں

تنویر

98

رمضان المبارک کی اہمیت اور روزوں کی برکات

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضور نے آیہ کریمہ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

دُنیا میں

بعض تکلیفیں ایسی ہوتی ہیں

جو منفرد ہوتی ہیں۔ اکیلے انسان پر آتی ہیں اور وہ ان سے گھبراتا ہے۔ شکوہ کرتا ہے کہ میں ان تکالیف کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لیکن بعض تکلیفیں ایسی ہوتی ہیں جن میں سارے روزے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ ان تکالیف پر جب کوئی انسان گھبراتا یا شکوہ کا اظہار کرتا ہے تو لوگ اسے یہ کہہ کر تسلی دیا کرتے ہیں کہ میاں یہ دن سب پر آتے ہیں اور کوئی شخص یہ امید نہیں کر سکتا کہ وہ ان تکلیفوں سے بچ جائے۔ مثلاً موت ہے۔ موت ہر انسان پر آتی ہے۔ دنیا میں کوئی احمق سے احمق انسان بھی ایسا نہیں مل سکتا جو کہے کہ میں کوشش کر رہا ہوں کہ مجھ پر موت نہ آئے۔ موت اس پر ضرور آئے گی چاہے چند دن پہلے آئے یا بعد میں۔ پس كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ کہہ کر خدا تعالیٰ نے

مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے

کہ روزے ایسی نیکی۔ ثواب اور قربانی ہیں جن میں سارے ہی ادیان شریک ہیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس حکم کو پورا کیا ہے۔ پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ جس کے حصول کے لئے ساری قومیں کوشش کرتی رہی ہیں تم اس سے بچنے کی کوشش کرو۔ اگر یہ کوئی نیا حکم ہوتا۔ اگر روزے صرف تم پر ہی فرض ہوتے تو تم دوسرے لوگوں سے کہہ سکتے تھے کہ تم اسے کیا جانو۔ تم نے تو اس کا مزہ ہی نہیں چکھا۔ لیکن وہ لوگ جو اس دروازہ میں سے گزر چکے ہیں جو اس بوجھ کو اٹھا چکے ہیں انہیں تم کیا جواب دو گے۔ لازماً مسلمانوں پر حجت انہی احکام میں ہو سکتی ہے جو پہلی قوموں کو بھی دیئے گئے اور انہوں نے ان احکام کو پورا کیا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے مسلمانو! تم ہوشیار ہو جاؤ

ہم تم پر روزے فرض کرتے ہیں

اور ساتھ ہی تمہیں بتا دیتے ہیں کہ روزے پہلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے اور انہوں نے اس حکم کو اپنی طاقت کے مطابق پورا کیا تھا۔ اگر تم اس حکم کو پورا کرنے میں سستی دکھاؤ گے تو وہ قومیں تم پر اعتراض کریں گی اور کہیں گی کہ ہمیں بھی خدا تعالیٰ نے روزوں کا حکم دیا تھا۔ اور ہم نے اسے پورا کیا۔ اب تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں تو تم اس حکم کو صحیح طور پر ادا نہیں کر رہے غرض مسلمانوں کی غیرت اور ہمت بڑھانے کے لئے یہ کہا گیا ہے کہ روزے صرف تم پر ہی فرض نہیں کئے گئے بلکہ پہلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے اور ان قوموں نے اپنی طاقت کے مطابق اس حکم کو پورا کیا تھا۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روزوں کی شکل میں اختلاف تھا اور وہ اختلاف آج تک نظر آتا ہے۔ کہیں اس قسم کے روزے ہوا کرتے تھے جنہیں وصال کہتے ہیں کہ درمیان میں سحری نہ کھانا۔ اس قسم کے روزوں میں صرف شام کے وقت روزہ کشائی کی جاتی اور دوسری سحری نہ کھا کر متواتر آٹھ پہر روزہ رکھا جاتا۔ کہیں ایسے روزے ہوتے کہ روزہ کشائی بھی نہ ہوتی اور تین تین چار چار یا پانچ پانچ دن

متواتر روزہ رکھا جاتا

ایسے روزے بھی پائے جاتے ہیں جن میں لوگوں کو ہلکی غذا کھانے کی اجازت دی گئی ہے مگر گوشت غذاؤں سے منع کیا گیا ہے جیسے ہندوؤں یا عیسائیوں میں روزے ہوتے ہیں۔ ہندوؤں کے روزوں کے متعلق تو عام طور پر مشہور ہے کہ ان کا روزہ صرف یہ ہوتا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز نہیں کھانی اس کے علاوہ اگر وہ کئی سیر آم، کیلے اور نارنگیاں کھا جائیں تو ان کے روزہ میں فرق نہیں آتا۔ روٹی اور سالن کو چھوڑ کر باقی جو چیز چاہیں کھا لیں۔ پھر

اس سے بھی آسان روزے

رومن کیتھولک عیسائیوں میں پائے جاتے ہیں۔ آخر انہوں نے بھی اپنی کسی مذہبی روایت کی بناء پر ہی یہ روزے رکھنے شروع کئے ہوں گے یا کسی حواری سے کوئی بات پہنچی ہو گی ان کا روزہ یہ ہوتا ہے کہ گوشت نہیں کھانا۔ اگر وہ آلو اُبال کر یا کدو کا بھرتہ بنا کر دس پندرہ روٹیاں اس کے ساتھ کھا لیں تو ان کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ اگر گوشت کی بوٹی ان کے معدے میں چلی جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ پس روزوں کے متعلق بھی مختلف اقوام میں اختلافات پائے جاتے ہیں اور اپنے اپنے زمانہ میں ان احکام میں اللہ تعالیٰ کی حکمتیں بھی پوشیدہ ہوں گی۔ مثلاً جو قومیں کثرت سے گوشت کھانے والی ہوں وہ ان اخلاق سے رفتہ رفتہ محروم ہو جاتی ہیں۔ جو سبزی کے استعمال کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی اخلاقی اصلاح کے لئے اور انہیں یہ بتانے کے لئے کہ سبزی بھی غذاء میں ضروری ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دے دیا ہو کہ ہفتہ میں کم از کم ایک دن تم پر ایسا آنا چاہیئے جب تم گوشت نہ کھاؤ تو یہ

نہایت پُر حکمت روزہ

ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں اسلام نے ہماری غذا کے متعلق یہ ایک عام حکم دے دیا ہے کہ گوشت بھی کھاؤ اور سبزیاں بھی کھاؤ۔ آگ پر پکی ہوئی چیزیں بھی استعمال کرو اور جنہیں آگ نے نہ چھوا ہو وہ بھی استعمال کر لو۔ غرض ہماری غذا میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی احتیاطیں جمع کر دی ہیں لیکن پہلی قوموں کے لئے ممکن ہے اس قسم کی احتیاطیں ناقابلِ برداشت پابندیاں ہوں اور ان کے اخلاق کی اصلاح کے لئے اس قسم کے روزے تجویز کئے گئے ہوں مثلاً وہ قومیں جو جنگی ہوتی ہیں اور جن کا شکار پر گزارہ ہوتا ہے وہ ایک عرصہ تک گوشت کھانے کی وجہ سے ایسے اخلاق سے عاری ہو جاتی ہیں جو سبزی کھانے کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دے دیا گیا ہو کہ وہ ہفتہ میں ایک دن گوشت کھانا چھوڑ دیں تو یقیناً یہ روزہ ان کے لئے بہت مفید تھا۔

پس

پہلی قوموں میں روزے

تو تھے مگر شکل وہ نہ تھی جو اسلام میں ہے۔ پس كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ میں جو مشابہت پہلے لوگوں کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ وہ کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے نہیں بلکہ صرف فرضیت کے لحاظ سے ہے۔ یعنی كَمَا كُتِبَ سے یہ مراد نہیں کہ وہ ویسے ہی روزے رکھتے تھے جیسے مسلمان رکھتے ہیں یا اتنے ہی روزے رکھتے تھے جتنے مسلمان رکھتے تھے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ ان پر بھی روزے فرض تھے اور تم پر بھی فرض کئے گئے ہیں گویا صرف فرضیت میں مشابہت ہے نہ کہ تفصیلات میں۔ چنانچہ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں روزہ کے ماتحت لکھا ہے:۔

It would be difficult to name any religious system of any discription in which it is

wholly unrecognised

یعنی دنیا کا کوئی با قاعدہ مذہب ایسا نہیں جس میں روزہ کا حکم نہ ملتا ہو بلکہ ہر مذہب میں

روزوں کا حکم

موجود ہے۔

(۱) چنانچہ اس بارہ میں سب سے پہلے ہم یہودی مذہب کو دیکھتے ہیں۔ تورات میں لکھا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب طور پر گئے تو انہوں نے چالیس دن اور چالیس رات کا روزہ رکھا۔ اور ان ایام میں انہوں نے کچھ نہ کھایا نہ پیا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"سو وہ (یعنی موسےٰ) چالیس دن اور چالیس رات وہیں خداوند کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔"

(خروج باب ۳۴ آیت ۲۸)

اسی طرح احبار باب ۱۶۔ آیت ۲۹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ساتویں مہینہ کی دسویں تاریخ کو ایک روزہ رکھنا یہود کے لئے ضروری قرار دیا گیا تھا۔ چنانچہ بنی اسرائیل ہمیشہ یہ روزے رکھتے رہے اور انبیاء بنی اسرائیل بھی اس کی تائید کرتے رہے۔ زبور میں حضرت داؤدؑ فرماتے ہیں:۔

"میں نے تو ان کی بیماری میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھا اور روزے رکھ رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دیا۔"

(زبور باب ۳۵ آیت ۱۳)

یسعیاہ نبی فرماتے ہیں:۔

"دیکھو تم اس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور شرارت کے مکے مارو پس اب تم اس طرح کا روزہ نہیں رکھتے ہو کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سنی جائے۔"

(یسعیاہ باب ۵۸ آیت ۴)

دانی ایل فرماتے ہیں:۔

"میں نے خداوند خدا کی طرف رُخ کیا اور میں منت اور مناجات کر کے اور روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ پر بیٹھ کر اس کا طالب ہوا۔"

(دانی ایل باب ۹ آیت ۳)

یوایل نبی فرماتے ہیں:۔

"خداوند کا روزِ عظیم نہایت خوفناک ہے۔ کون اس کی برداشت کر سکتا ہے لیکن خداوند فرماتا ہے اب بھی پورے دل سے اور روزہ رکھ کر اور گریہ و زاری اور ماتم کرتے ہوئے میری طرف رجوع لاؤ اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کر کے خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو کیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔" (یوایل باب ۲ آیت ۱۱ تا ۱۳)

(باقی)

ایک رکعت میں قرآن ختم کرنا

ایک رسم آجکل کے حافظوں اور قاریوں نے یہ اختیار کی ہے کہ وہ ایک رکعت میں قرآن کریم کو ختم کرنا بڑا کمال سمجھتے ہیں اور انہیں اس بات پر بڑا فخر ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ گناہ ہے ان لوگوں کی لاف زنی ہے جیسے دُنیا کے پیشے والے اپنے پیشے پر فخر کرتے ہیں ویسے ہی یہ بھی کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس طریق کو اختیار نہ کیا۔ حالانکہ آپؐ چاہتے تو کر سکتے تھے مگر آپؐ نے چھوٹی چھوٹی سورتوں پر اکتفاء کی۔" (ملفوظات جلد ۳ صہ)

حفاظ جماعت احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق اختیار کردہ کی اتباع کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کا پچاس ہزار سالانہ کا بجٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچوں کے ذمہ لگایا ہے جن میں اطفال بھی شامل ہیں اور ناصرات بھی۔ دفتر وقفِ جدید سے حاصل شدہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ابھی تک عہدہ داران لجنات نے صحیح طور پر اس تحریک کی اہمیت اور عظمت کو نہ خود سمجھا ہے اور نہ بچیوں پر واضح کیا ہے۔ سارے پاکستان میں پھیلی ہوئی جماعتوں کی ہزاروں بچیوں سے ہی اگر صحیح طور پر وصولی کی جاتی تو یہ بجٹ پورا ہو سکتا تھا۔ لیکن بڑے بڑے شہروں میں بھی جہاں تعداد بچیوں کی بہت زیادہ ہے توجہ نہیں دی گئی۔ اس چندہ کی طرف سب سے زیادہ توجہ ناصرات ربوہ نے دی ہے۔ پھر لاہور، کراچی اور جھنگ صدر، راولپنڈی نے۔ باقی ناصرات کا چندہ برائے نام ہی ہے۔ ذیل میں تفصیل وار نقشہ درج کیا جاتا ہے اگر کسی کے حساب میں غلطی ہو تو وہ اطلاع دیں۔

۱۔		ناصرات الاحمدیہ ربوہ	۳,۳۹۵-۲۵	
۲۔	،،	ضلع سرگودہا	۱۱۷-۰۰	جس میں سرگودہا شہر کا چندہ صرف ۳۹/- روپے ہے
۳۔	،،	بھکر ضلع میانوالی	۳-۰۰	
۴۔	،،	ضلع لائلپور	۱۰۸-۰۰	جس میں لائلپور شہر کا صرف ۱۵-۵۰ ہے
۵۔	،،	،، جھنگ	۵۹-۰۰	جس میں جھنگ شہر کا ۴۰-۰۰ ہے
۶۔	،،	،، ملتان	۷۲-۲۵	ملتان شہر کی ناصرات کا صرف ۴۷-۰۰ ہے
۷۔	،،	،، ڈیرہ غازی خاں	۲-۰۰	
۸۔	،،	،، رحیم یار خاں	۲۶-۰۰	
۹۔	،،	مشرقی پاکستان	۱۸-۰۰	
۱۰۔	،،	ضلع لاہور	۵۸۷-۰۰	
۱۱۔	،،	،، شیخوپورہ	۱۳۴-۳۰	شہر شیخوپورہ کا ۸۰/- ہے
۱۲۔	،،	،، بہاول پور	۳۶-۰۰	
۱۳۔	،،	،، ساہیوال	۶۶-۰۰	شہر ساہیوال ۵۴/-
۱۴۔	،،	،، سیالکوٹ	۶۷-۳۷	شہر سیالکوٹ صرف ۱۵/-
۱۶۔	،،	،، گوجرانوالہ	۱۳۴-۰۰	شہر گوجرانوالہ کا ۶۱/- ہے
۱۷۔	،،	،، راولپنڈی	۲۸۱-۰۰	
۱۸۔	،،	چکوال ضلع جہلم	۲۴-۰۰	شہر جہلم سے کوئی چندہ نہیں آیا۔
۱۹۔	،،	ضلع گجرات	۲۷-۲۰	شہر گجرات سے صرف ۳-۲۰ چندہ آیا ہے
۲۰۔	،،	،، پشاور	۱۹-۵۰	
۲۱۔	،،	مردان	۴-۰۰	
۲۲۔	،،	آزاد کشمیر	۱۸-۰۰	
۲۳۔	،،	کوئٹہ و لورالائی	۶۸-۰۰	
۲۴۔	،،	کراچی	۲۵۰-۰۰	
۲۵۔	،،	حیدرآباد	۱۲-۰۰	
۲۶۔	،،	ضلع تھرپارکر	۵۴-۰۰	
۲۷۔	،،	،، سانگھڑ	۲-۰۰	
۲۸۔	،،	،، خیرپور	۴-۰۰	
۲۹۔	،،	،، سکھر	۱-۵۰	
۳۰۔	،،	،، نواب شاہ	۱۲-۰۰	
		میزان	۵,۶۰۱-۳۷	

تمام لجنات سے استدعا ہے کہ وہ شعبہ ناصرات کی مکمل تنظیم کریں کوئی بچی سات سے پندرہ سال تک کی تنظیم سے باہر نہ رہے۔ پھر باقاعدگی سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق ان سے چندہ لیکر ماہ بماہ دفتر وقفِ جدید کو بھجوائیں لیکن یہ وضاحت کر دیا کریں کہ یہ وقفِ جدید کا چندہ ناصرات کی طرف سے ہے۔ بعض لجنات وقفِ جدید کا چندہ بھجواتے وقت یہ نہیں لکھتیں کہ یہ ناصرات کا ہے یا ممبراتِ لجنہ کی طرف سے۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

99

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب رضی اللہ عنہ

از چوہدری طاہر عارف صاحب ابن مکرم مولانا محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان

میرے دادا جان حضرت چوہدری غلام حسین صاحب رضی اللہ عنہ ۵ نومبر بروز منگل اپنے حقیقی آقا سے جاملے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی چونکہ موصی تھے بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ خاص میں دفن ہوئے۔

حضرت دادا جان مرحوم رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ آپ کے اخلاق فاضلہ کی بدولت سارا گاؤں آپ کا گرویدہ تھا اور آج جبکہ آپ ہم میں موجود نہیں تو نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک نہایت مشفق اور مربی ہستی ہمارے درمیان سے اٹھ گئی ہے۔

آپ ضلع سیالکوٹ کے گاؤں کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۷ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور تا زیست سلسلہ کی ترقی کے لئے کوشاں رہے۔ آپ احمدیت کے سچے شیدائی اور فدائی تھے۔ مومنانہ انکساری بھی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی احمدیت کے لئے حد درجہ غیرت رکھتے۔ ایک حقیقی احمدی کی طرح آپ نے دنیاوی دولت کی کبھی پرواہ نہ کی اور ساری زندگی اپنا دامن روحانی خزائن سے بھرتے رہے۔ اور اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے سعی کرتے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خاندان سے خاص محبت اور عقیدت رکھتے تھے آخری ایام میں بھی جبکہ آپ بے حد کمزور ہوگئے تھے۔ الفضل میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع ضرور دریافت فرماتے۔ جن دنوں حضور بغرض علاج کراچی تشریف لے گئے تھے مرحوم بھی بوجہ بیماری بہت کمزور تھے۔ بہت نحیف آواز میں گفتگو فرماتے جس کو سمجھنا بھی مشکل تھا۔

جب خاکسار آپ کی عیادت کے لئے گیا تو اپنی صحت کے متعلق میرے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمانے لگے کہ میں تو ٹھیک ہوں حضرت صاحب کا کیا حال ہے۔ آپ کو اپنی بیماری کی خطرناک نوعیت کا بھی علم تھا۔ اتنی سخت بیماری میں انسان کو اپنا ہوش بھی نہیں ہوتی لیکن آپ کے اخلاص و محبت کا یہ ثبوت تھا کہ اپنے سے زیادہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کا فکر ہوتا تھا۔ تبلیغ کے سلسلے میں آپ کے دلائل نہایت وزنی اور انداز بیان از حد مؤثر تھا۔ آپ نے مکتب کی تعلیم حاصل نہیں کی تھی مگر آپ کا علم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے صحابہ کی مجالس میں شریک ہونے سے اتنا وسیع تھا کہ بڑے بڑے مولویوں کو لاجواب کر دیتے وہ حیران رہ جاتے کہ یہ ان پڑھ زمیندار ہے اس کے پاس ایسے براہین اور ایسے دقیق مسائل کا علم کہاں سے آگیا۔

جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی آپکی قابل قدر تبلیغی مساعی سے ہی قائم ہوئی۔ آپ یہاں پر آباد ہونے والے پہلے چند گھرانوں میں سے تھے۔ جب آپ احمدی ہوگئے تو آپ نے نہایت جانفشانی اور سچی لگن سے احمدیت کی اشاعت شروع کی۔ آج آپ کی مساعی کی بدولت تقریباً نصف گاؤں احمدی ہے غیر از جماعت دوست بھی اور آپ کی حسن سیرت، اعلیٰ ظرفی، حلم اور احسان کو یاد کرتے ہیں۔ ایک غیر از جماعت دوست جو آجکل گاؤں کے بی ڈی ممبر ہیں کی ہمشیرہ کی شادی تھی۔ نکاح خواں مولوی صاحب سمیت تمام انتظام مکمل تھا۔ لیکن اُس بچی کے والد صاحب نے کہا کہ میں اپنی بچی کا نکاح مجسم نیکی و طہارت چوہدری غلام حسین صاحب سے پڑھاؤں گا آج بھی وہ لوگ غیر احمدی ہیں۔ لیکن آپ کی نیکی نے ان کو مجبور کر دیا کہ آپ سے اپنی بچی کا نکاح پڑھوائیں

ہر ایک کا لحاظ رکھنا نرمی سے پیش آنا دلجوئی اور ہمدردی کرنا آپ کا شعار تھا۔ ہر ایک کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہتے۔ اپنے اقرباء سے حسن سلوک کی ایسی مثالیں قائم کی ہیں جو ہمیشہ ہمارے خاندان کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گی۔ جب آپ چک ۹۸ والی زمین پر سیالکوٹ سے آئے تو یہ غیر آباد تھی۔ بعد میں یہ زمین آباد ہو کر بہت قیمتی ہوگئی تو آپ نے بغیر کسی معاوضہ کا تقاضا کئے اپنے دونوں بھائیوں کو برابر کا حصہ دیا۔ آپ ہر ایک کے خیر خواہ تھے اگر کسی سے ناراض بھی ہوتے تو کدورت دل میں نہ رکھتے۔

سلسلہ کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ کے اخلاص اور قربانی سے قرون اولیٰ کے بزرگوں کی کئی مثالیں تازہ ہو جاتی ہیں۔ اگر رقم پاس ہوتی تو کل رقم پیش کر دی، اگر زمین ہے تو زمین ہبہ کرا دی۔ اگر اور کوئی جنس ہے تو وہ حاضر کر دی غرضیکہ جو کچھ بھی ہوتا پیش کر دیتے خلافت ثانیہ کے مبارک دور کی سلور جوبلی کے موقع پر جب آپ کو چندہ کی تحریک کی گئی تو آپ نے اس روپیہ سے جو زمین بیچ کر حاصل کیا تھا۔ تاکہ کسی اور جگہ زمین خریدیں ایک ہزار کی رقم پیش فرمائی جو اس زمانہ میں ان کی استعداد سے بہت زیادہ تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مالی جہاد یہی ہے جو نقد جنس وہ انسان دے اور خدا پر توکل رکھے وہ رازق ہے۔ اسی طرح جب ربوہ کی بنیاد رکھی جا رہی تھی تو آپ نے ان مشکلات کے پیش نظر جو وہاں رہنے والوں کو اس دور میں پیش آرہی تھیں عمدہ بھینس ربوہ پہنچا دی تاکہ پریشان نہ ہو۔ حالانکہ ان دنوں آپ مالی لحاظ سے کمزور تھے

غریبوں کی ہمدردی یتیموں کی دستگیری اور اہل ضرورت کی حاجت روائی آپ کا شیوہ تھا۔ اسوۂ رسول کی پیروی آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ مہمان نواز حد درجہ تھے۔ گاؤں میں کوئی مہمان آجاتا اسے اپنے گھر لے آتے اور استعداد کے مطابق خدمت کرتے۔ کبھی کسی سوالی کو مایوس نہ لوٹاتے۔ اکثر ایسا ہوا کہ آپ سفر سے واپس لوٹے ہیں تو اس حالت میں کہ کمبل۔ پگڑی وغیرہ نہیں ہے۔ فرماتے ... کہ میں تو ہر چیز دوبارہ خرید سکتا ہوں۔ لیکن وہ سوالی جس نے مجھ سے مانگا تھا یقیناً خرید نے کی استعداد نہ رکھتا تھا۔

وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً پچانوے سال تھی۔ پسماندگان میں ایک بیوہ، سات لڑکے، دو لڑکیاں اور ساٹھ کے قریب پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احمدیت کی خدمت کی توفیق دے۔

آمین

نصرت انڈسٹریل سکول

نصرت گرلز انڈسٹریل سکول ربوہ میں ڈپلومہ کے علاوہ آرڈر کا کام بھی کروایا جاتا ہے۔ اہل ربوہ اور تمام بیرونی لجنات سے درخواست ہے کہ آرڈر کا کام جس قدر ہو سکے انڈسٹریل سکول ربوہ سے کروائیں تاکہ سکول کو آمد ہو سکے اور ایک کام بھی ہو جائے

سوٹینگ کا کام جس میں مردانہ زنانہ جرسی بچوں کے سوٹ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ مشین ایمبرائیڈری ہینڈ ایمبرائیڈری اور سلائی کا کام بھی کروایا جاتا ہے۔ امید ہے بہنیں تعاون فرماکر شکریہ کا موقع دیں گی

ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی رہے"

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے پیش کردہ وعدہ جات سو فیصد ادا فرما دیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی افضال و برکات سے متمتع فرماوے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء موصیان	رقم عطیہ
۱	مکرم منیر احمد رشید حلقہ سول لائن لاہور	۵۰۰۰
۲	محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ضیاء الحسن صاحب سرگودھا بذریعہ ملک منظور احمد صاحب	۵۰
۳	مکرم ڈاکٹر اختر محمود صاحب لیاقت پارک لاہور	۲۰۰
۴	محترمہ والدہ ثمین صاحبہ بنت رر رر رر رر	۲۰
۵	رر والدہ شکیلہ صاحبہ رر رر رر	۱۰
۶	مکرم نجیب اللہ صاحب شبت روڈ لاہور رر	۱۰
۷	محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری محمد یوسف صاحب لیاقت پارک رر	۱۱
۸	محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ سیمنٹ بلڈنگ رر	۵۰
۹	مکرم سید بہاول شاہ صاحب شبت روڈ رر	۵۰
۱۰	فلائٹ لیفٹیننٹ محمد احمد صاحب مرحوم سیمنٹ بلڈنگ	۱۰
۱۱	لیفٹیننٹ کرنل اعجاز احمد شبت روڈ لاہور	۵۰۰
۱۲	سید ناصر علی صاحب M.P.W - XEN لاہور	۱۰۰
۱۳	لیفٹیننٹ کرنل محمود الحسن صاحب لاہور چھاؤنی	۳۰۰۰
۱۴	محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ رر	۸۰۰
۱۵	رر لیڈی ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ رر	۵۰۰
۱۶	مکرم میاں قادر بخش صاحب رر	۱۰۰
۱۷	رر عبدالسلام صاحب بٹ رر	۱۰۰
۱۸	رر ملک محمد انور صاحب رر	۱۰۰
۱۹	رر مطیع اللہ صاحب	۱۰۰
۲۰	رر رشید الدین صاحب ولد صوبیدار صلاح الدین صاحب رر	۲۵
۲۱	رر محمد یوسف خان صاحب	۲۰
۲۲	محترمہ والدہ صاحبہ امیر الدین صاحب رر	۲۰
۲۳	مکرم عبدالباسط صاحب	۵۰
۲۴	رر امیر الدین صاحب ولد صوبیدار صلاح الدین صاحب	۱۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں

تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں کی عمارت کا کام روپیہ کی کمی کے باعث چھتوں تک پہنچ کر رک گیا ہے۔ احباب جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں دل کھول کر حصہ لیں اور اپنے عطیہ جات براہ راست خاکسار کو بھجواتے رہیں تاکہ اس قومی ادارہ کی عمارت کی جلد از جلد تکمیل ہو سکے۔

خاکسار بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

دعائے مغفرت - افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ماسٹر خدا بخش صاحب ٹیلر نیا محلہ راولپنڈی مورخہ ۲۲/۱ کی رات کو ۷۳ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ کی ہدایت پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (عبدالستار)

اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کیلئے ایثار و قربانی کی مثالیں

مخلصین جماعت کے خطوط کے چند اقتباسات

(۱) ایک مخلص ۱۰۴/- روپیہ پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"الفضل میں خبر پڑھی کہ حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا ہے۔ یہ گویا جہاد کا بگل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا نشان جو ۱۹۳۴ء سے ہر سال ظاہر ہو رہا ہے۔"

(۲) ایک نہایت ہی غریب دوست گیارہ روپے پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"حضور دعا بھی فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جلد از جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اس عاجز بندے کو تا زندگی تحریک جدید دفتر دوم میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔"

۳۔ ایک مخلص جماعت کے امیر تحریر فرماتے ہیں:

"تحریک جدید کے سال نو کے آغاز کی جامع تحریک گذشتہ جمعۃ المبارک کے خطبہ جمعہ میں کی گئی تھی۔ الحمد للہ کہ مخلصین جماعت نے حسب سابق بڑے ذوق و شوق کے ساتھ والہانہ انداز میں اشاعت اسلام کے لئے قابل قدر رضاکارانہ جذبات کے ساتھ اپنے امام کے حضور اپنے وعدہ جات پیش کئے اور نماز کے معاً بعد تھوڑی دیر ہی میں دس ہزار چھیاسی روپیہ کی رقم کے وعدہ جات اس عاجز کو سابقون الاولون نے لکھوا دئے۔ جن کی فہرست ... بطور قسط اول حضور پُرنور کی خدمت عالی میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خاص جدوجہد کرنیوالی مجالس خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کی ان مجالس نے "تشحیذ" اور "خالد" کی خریداری میں خاص اضافہ کیا ہے:

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ ملتان

۳۔ مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا

شعبہ اشاعت کی طرف سے ان مجالس کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کو احسن جزاء سے نوازے۔

دیگر مجالس بھی کوشش کریں کہ ہر بچہ "تشحیذ" خریدے اور ہر خادم "خالد" کا خریدار ہو۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

میرے چھوٹے بھائی عبدالسلام کو مورخہ ۱۹/۶/۶۸ کی صبح کو دل کا دورہ پڑا تھا جس کی وجہ سے لیاقت میڈیکل ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ میرے بھائی کی کامل صحت کے لئے اور درازی عمر کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامل صحت بخشے۔ آمین۔

(عبدالحمید ڈنگوی کیمپ ٹیلر شاپ پی۔ اے۔ ایف بڈبیر خدام حیدرآباد)

۲۔ میرے ابا جان ملک عبدالحمید صاحب گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ان کی آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ نیز میری دادی اماں رحمت بی سخت بیمار ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کا اپریشن کامیاب کرے اور میری دادی جان کو صحت کاملہ عطا کرے آمین۔

(قمر النساء بنت ملک عبدالحمید واربرٹن ضلع شیخوپورہ)

۹۵۵

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ٹیکسلا میں بھاری مشینری کا کارخانہ

راولپنڈی ۲۶ نومبر۔ ٹیکسلا میں بھاری مشینری تیار کرنے کا کارخانہ آئندہ سال کے وسط میں تجرباتی اور ۱۹۷۰ء کے اوائل میں جزوی طور پر پیداوار شروع کر دے گا۔ اس بات کا انکشاف کارخانہ کے جنرل منیجر مسٹر ڈی اے حسین نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان سے ایک انٹرویو میں کیا ہے۔ بھاری مشینری تیار کرنے کا یہ کارخانہ چین کی امداد اور تعاون سے مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن تعمیر کر رہی ہے۔

مسٹر ڈی اے حسین نے بتایا ہے کہ کارخانہ کی تعمیر شیڈول کے مطابق جاری ہے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۹۶۹ء کے وسط تک کارخانہ میں تجرباتی طور پر کام شروع ہو جائے گا تجرباتی پیداوار کے آغاز سے آٹھ یا نو ماہ بعد جزوی طور پر پیداوار شروع ہو جائے گی۔ ۷۲-۱۹۷۱ء میں کارخانہ پوری طرح مکمل ہو جائے گا۔ اس کی تکمیل پر ۲۱ کروڑ ۱۲ لاکھ ۹۰ ہزار روپے کی لاگت آئے گی۔ اس میں ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ نوے ہزار روپے کا زرمبادلہ بھی شامل ہے۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے اس پراجیکٹ سے سالانہ ۶ کروڑ ۱۲ لاکھ روپے ۵۰ ہزار روپے کی پیداوار ہوگی۔ پاکستان کو اس کارخانہ کی تکمیل کے بعد سالانہ ۴ کروڑ ۱۲ لاکھ ۷۹ ہزار روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ کارخانہ میں تیار شدہ مال کی سالانہ پیداوار چیدہ ہزار ٹن ہوگی۔

کارخانہ کی اہم ذیلی پیداوار میں سیمنٹ فیکٹریوں اور شوگر ملوں کے پلانٹ، بوائلر، ٹریولنگ کرین، ٹرینوں کی بوگیوں کے ایکسل رولڈ ٹیوبز، ڈرلنگ پریسز اور بلڈوزر، سکار پیونٹ فولادی کرین اور دوسری فیکٹریوں کا سامان شامل ہے اندازہ لگایا گیا ہے کہ کارخانہ میں تقریباً ۲۶ ہزار ملازمین بھرتی کئے جائیں گے۔ ان میں سے ۱۰ ہزار فنی تربیت یافتہ ہوں گے۔

بجلی کا سپر گرڈ سسٹم

کراچی ۲۶ نومبر۔ مغربی پاکستان واپڈا نے تربیلا اور کراچی کو ملانے کے لئے پانچ سو کلوواٹ کے ایک مشترکہ سپر گرڈ سسٹم کی تعمیر کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ منصوبہ پر ۶۰ کروڑ روپے صرف ہوں گے اور اس سے تربیلا، ملتان، لائلپور، گدو اور حیدر آباد۔ کے برقی منصوبے میں رابطہ قائم کیا جائے گا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد بجلی زیر تعمیر تربیلا ڈیم سے ملتان اور وہاں سے لائلپور، سکھر اور گدو کے راستے کوٹری سے گزرتی ہوئی کراچی پہنچے گی۔ گرڈ سسٹم کی تعمیر کے سلسلے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں روسی ماہرین کی ٹیم اس کے لئے مناسب جگہ کی تلاش کر رہی ہے۔

بحری کسٹم کا جہاز پر چھاپہ

کراچی ۲۶ نومبر۔ بحری کسٹمز نے کل ایک جہاز پر چھاپہ مار کر تیرہ من افیون برآمد کی ہے جس کی قیمت تیرہ لاکھ روپے سے زیادہ بتائی گئی ہے بحری کسٹمز کے ذرائع کے مطابق یہ افیون پلاسٹک کے تھیلوں اور چنے کی بوریوں میں چھپی ہوئی تھی۔ اسے ایک جہاز میں جس کا نام اقبال بخش ہے چٹاگانگ لے جایا جا رہا تھا۔ کسٹمز کے عملے نے جہاز پر اس وقت چھاپہ مارا جب وہ روانگی کے لئے بالکل تیار کھڑا تھا کسٹمز حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ افیون مشرقی پاکستان میں بھیجی جا رہی تھی اگرچہ اسے چٹاگانگ کے لئے بک کیا گیا ہے مگر اس کی اصل منزل کوئی دوسرا ملک ہے۔

سکول کی چھت گرنے سے متعدد طالبات زخمی ہو گئیں

سیالکوٹ ۲۶ نومبر۔ نارووال میں کل دوپہر میونسپل گرلز ہائی سکول کے ایک کمرے کی چھت گرنے سے متعدد معلمات اور طالبات زخمی ہو گئیں چار معلمات اور طالبات کی حالت خطرناک ہے انہیں سول ہسپتال نارووال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی نارووال میں داخل کرا دیا ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی نارووال پولیس اور شہریوں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور ملبہ سے زخمیوں کو نکالا۔ نارووال کے باشندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلدیہ کے سکول کی چھت گرنے کی مکمل تحقیقات کی جائے۔ اور اس کی ناقص تعمیر کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

لائلپور اور لاہور کے درمیان ایکسپریس بس سروس

لائلپور ۲۶ نومبر۔ لائلپور اور لاہور کے درمیان آج سے گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس کی تیز رفتار آرام دہ ایکسپریس سروس شروع ہو رہی ہے۔ ٹرانسپورٹ حکام کا کہنا ہے کہ یہ سروس پبلک کے اس دیرینہ مطالبہ کے پیش نظر شروع کی گئی ہے کہ لائلپور اور لاہور کے درمیان آرام دہ ایکسپریس سروس کا اجراء جلد کیا جائے۔

✯ سائیگون ۲۶ نومبر۔ امریکی توپ خانے نے کل غیر فوجی علاقے میں ڈھائی میل اندر کی طرف شدید گولہ باری کی امریکی ترجمان نے بتایا کہ یہ گولہ باری شمالی ویتنام پر امریکہ کے مشاہداتی طیارہ گرانے کے بعد کی گئی تاہم اس گولہ باری سے ہونے والے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

دوائی فضلِ الٰہی

اولادِ نرینہ کے لئے

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

مکمل کورس نو ماہ ۱۶ روپے

تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، بدہضمی، دستوں، قے، دانت نکالنے کی تکلیف اور مٹی کھانے کی عادت کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ پیکنگ ۳/، ۱/۲۵

نور محمد نور دین سنز کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار۔ ربوہ

ترسیلِ زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ایک عمدہ رہائشی پلاٹ

قابلِ فروخت ہے

رقبہ ۲ کنال۔ واقعہ دارالعلوم نزد نیا ڈگری کالج

پتہ خط و کتابت بسلسلہ خرید: ضیاء الرحمٰن وقف جدید ربوہ

امانت تحریک جدید کی اہمیت

(کے متعلق)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا بھی نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

زدجامِ عشق اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

روزے انسان میں خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں

رمضان کے مبارک مہینے کی قدر کرو اور ان ایّام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"دُنیا میں انسان پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے اور ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو بندہ اپنے لئے خود پیدا کر لیتا ہے۔ ان ابتلاؤں سے اللہ تعالےٰ کی غرض انسان کو روحانی گندوں سے صاف کرنا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں قسم کے ابتلاء انسان پر آتے ہیں ایک ابتلاء مومن اپنے لئے خود تلاش کرتا ہے مثلاً سردیوں میں جب دوسرے لوگ سورہے ہوتے ہیں تو وہ نماز کے لئے اٹھتا ہے ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ ٹھنڈے پانی سے اسے غسل بھی کرنا پڑتا ہے۔ یہ بھی ایک قسم کا ابتلاء ہے جو مومن اپنے ہاتھ سے لاتا ہے اور جب مومن اپنے ہاتھ سے ابتلاء لاتا رہتا ہے تو خدا تعالےٰ اپنا ابتلاء چھوڑ دیتا ہے۔ روزوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے بندہ جب خود ابتلاء لے آتا ہے یعنی وہ اپنی کسی غلطی سے بیمار ہو جاتا ہے تو اس وقت خدا تعالےٰ اسے روزے معاف کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ روزے بعد میں رکھ لینا۔ لیکن ان حالات کے سوا سال بھر کے زہروں کو دور کرنے کے لئے رمضان میں روزے رکھنا ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اگر زہر زیادہ ہو جائیں تو وہ اس کے لئے ہلاکت کا موجب ہوں گے جو شخص سال بھر میں رمضان کے روزے نہ رکھے اور دوسرے سال کے روزے آجائیں اس کے اندر دو سال کا زہر پیدا ہو جائے گا۔ اور اگر وہ تین سال کے روزے نہ رکھے تو اس کے اندر تین سال کا زہر جمع ہو جائے گا جو اس کے لئے یقیناً مہلک ثابت ہوگا۔ اور اس کے اندر ایسی سختی اور نابینائی پیدا ہو جائے گی۔ کہ خدا تعالےٰ بھی اس کے سامنے آئے تو وہ اسے نہیں پہچان سکے گا۔ جیسے کسی شخص کی آنکھیں ماری جائیں تو وہ اپنے عزیزوں کو بھی خواہ وہ سامنے کھڑے ہوں نہیں پہچان سکتا بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم روزے رکھ کر خدا تعالےٰ پر احسان کرتے ہیں۔ حالانکہ اس سے زیادہ بیوقوفی اور کوئی نہیں جو شخص ڈاکٹر کے نفد کھولنے پر خیال کرے کہ اگر اسے خون دے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا ڈاکٹر اسے جلاب دے اور وہ یہ خیال کرے کہ اس نے جلاب لے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا وہ اسے کونین کھلائے اور وہ خیال کرے کہ اس نے کونین کھا کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے اس سے زیادہ احمق کون ہوگا علاج خواہ تلخ ہی کیوں نہ ہو وہ بہر حال معالج کا مریض پر احسان ہے اسیطرح نماز کے لئے خواہ ہمیں سردیوں میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا پڑے بہرحال اللہ تعالےٰ کا ہم پر احسان ہے کیونکہ اس سے روحانی زہروں کو دور کر کے خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے اسیطرح رمضان میں جب کوئی بھوکا رہتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ پر احسان نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کا احسان ہوتا ہے کہ اس نے اسے روحانی گندوں کو دور کرنے کا موقع مہیم پہنچایا۔ کیا ڈاکٹر مریض کو بھوکا نہیں رکھتے جب کسی شخص کا جگر خراب ہو جاتا ہے یا معدہ اور انتڑیاں خراب ہو جاتی ہیں تو ڈاکٹر اسے آٹھ آٹھ دس دس دن کا فاقہ دیتے ہیں لیکن کوئی شخص نہیں کہتا کہ فاقہ دے کر ڈاکٹر نے مریض پر ظلم کیا ہے بلکہ وہ ڈاکٹر کا احسان تسلیم کرتا ہے کیونکہ فاقہ کے ذریعہ اسکی باقی زندگی بچ جاتی ہے۔ اگر اسے فاقہ نہ دیا جاتا تو اسکی بیس پچیس سال کی باقی زندگی ختم ہو جاتی۔ اسیطرح رمضان کے روزے ایک انسان کی باقی روحانی زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اگر کوئی شخص ان فاقوں کو برداشت نہیں کرے گا تو اسکی روحانیت مرجائے گی۔ اور اس کے نتائج ظاہر ہی ہیں اس دنیا کی زندگی تو عارضی ہے اصلی اور دائمی زندگی اگلے جہان کی ہے اگر وہ برباد ہو گئی تو کیا فائدہ لیں ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے اور ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا چاہیئے جتنا ہم ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کریں گے اتنے ہی ہمارے وہ زہر دُور ہوں گے جو اندر ہی اندر جمع ہو کر ہماری زندگی کو ختم کر دیتے ہیں۔" (الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

انصار اللہ کی نئی ذمہ داری

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے ۳۵ ویں سال کا اعلان فرمایا تو تحریک جدید کے دفتر دوم کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے انصار اللہ کو یوں خطاب فرمایا:-

"دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار اللہ پر ڈالتا ہوں۔"

دفتر ہذا کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کا افتتاحی خطبہ فرمودہ ۲۵ اخاء ۱۳۴۷ش الگ طور پر چھپوا کر جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے تاہم ناظمین اضلاع مجلس انصار اللہ کو بھی الگ طور پر ایک سرکلر کے ساتھ حضور کا یہ خطبہ بھجوا دیا گیا ہے۔ تا کہ مجلس سطح پر انصار اللہ بھی اپنے فرائض ادا کریں۔ اور مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔ اس ضمن میں سب سے پہلا حوصلہ افزاء جواب مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلےٰ مجلس انصار اللہ پشاور کی طرف سے ملا ہے۔ فجزاہ اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

تحریک جدید کی مالی قربانیوں کی بنیاد روح مسابقت پر استوار ہوتی ہے اس لئے انصار بھائی اگر اس نئی ذمہ داری کے نبھانے میں کامیابی کے متمنی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ جملہ انصار بھائی اس کے شدید متمنی ہوں گے تو انہیں چاہیئے کہ اس شعبہ کا کام مسابقت کی روح کے ساتھ بجالانے کی کوشش کریں۔ اس میدان میں خدام بھائی بھی پہلے سے زیادہ توجہ دینے پر مکلف ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ انصار اس میدان میں کسی زاویہ سے پیچھے رہ جائیں سو ان کے لئے مسابقت الی الخیرات کا پورا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کا چندہ۔ اطفال اور ناصرات الاحمدیّہ

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق ہر جماعت کی طرف سے سات سال سے کم عمر کے بچے اطفال اور ناصرات الاحمدیہ کی فہرستیں جلد از جلد دفتر وقف جدید میں پہنچنی ضروری ہیں۔ اس ضمن میں یہ امر قابل نوٹ ہے کہ ایسے بچوں کی صرف تعداد لکھی جاوے۔ نام لکھنے ضروری نہیں۔ دفتر وقف جدید کی طرف سے انشاءاللہ العزیز جلد ایسے بچوں کے لئے فارم بھی طبع کروا کر ہر جماعت میں بھیج دیئے جائیں گے۔ مربی صاحبان اور سیکرٹریان وقف جدید کا فرض ہے کہ وہ ان فارموں کی خانہ پری کر کے انہیں جلد از جلد مرکز میں ارسال فرما دیں۔

دوم جیسا کہ حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کی طرف سے یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ جب کسی جماعت کی لجنہ اماءاللہ کی طرف سے مرکز میں وقف جدید کا چندہ بھیجا مطلوب ہو۔ تو رقم ارسال کرتے وقت یہ وضاحت کر دی جاوے کہ اس میں کتنی رقم ناصرات کی ہے اور کتنی رقم دیگر مستورات کی تاکہ علیحدہ علیحدہ اندراجات کئے جاویں۔ اور بعد میں چیکنگ میں بھی آسانی ہو۔ موجودہ صورت یہ ہے کہ لجنات رقم تو بھیج دیتی ہیں مگر اس میں یہ صراحت نہیں کرتیں کہ ناصرات کی کتنی رقم ہے اور دیگر مستورات کی کتنی ؟

اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں اور بھائیوں کو خدمت سلسلہ کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی خوشدامن محترمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد مرید احمد صاحب ڈسکہ کلاں کی آنکھ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بینائی کم ہو گئی ہے آنکھیں پہلے ہی خراب ہیں احباب کی خدمت میں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ضروری اعلان

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ کو اپنے گھر کے لئے ایک محنتی دیانتدار اور ماہر باورچی نیز چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی ایک خادمہ کی ضرورت ہے تسلی بخش کام کی صورت میں تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اس حیثیت میں ملازمت کے خواہشمند محترم صاحبزادہ صاحب سے رابطہ قائم کریں۔